© rasailojaraid.com

کہ جن سے صرفِ نظر کرکے قرآن کے مطالب کو کماحقہٗ اخذ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ضمناً تدبر، تبیین، تعلیم کتاب، "حکمت" "موعظت" "تزکیہ" "آیات محکمات" "آیات متشابہات" وغیرہ اصطلاحات کے مفہوم پر بھی عالمانہ انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس بیش قیمت کتاب کے مطالعہ سے یہ بھی اچھی طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ مطالعۂ قرآن کے لیے فراہی اسکول کی حکمت کیا ہے؟

اصلاحی صاحب نے تدبرِ قرآن کے دوسرے حصے کی توقع دلا کر اہلِ ذوق کو بڑے انتظار میں ڈال دیا ہے۔

**اسلامی ریاست میں فقہی مسائل اور ان کا حل** از جناب مولینا امین احسن صاحب اصلاحی۔ شائع کردہ مکتبہ یثرب ۱۰ اے، ڈی مال۔ لاہور۔ قیمت بلا جلد ایک روپیہ۔

اسلامی ریاست کا نام آتے ہی بعض لوگ فقہی اختلافات کو پیش کر کے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اتنے اختلافات کے ہوتے ہوئے اسلام کا نظامِ حیات کامیابی سے چل ہی نہیں سکتا۔ اس فتنہ انگیز اعتراض کے جواب میں یہ کتاب بتاتی ہے کہ اسلام نے ایسے اصولِ اتحاد معین کر دیے ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے اختلاف صرف حدِ جائز میں رہتا ہے اور امت کے لیے سراسر موجب رحمت ہوتا ہے چنانچہ حضرتِ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور تک مسلمانوں کا منظم معاشرہ انہی اصولوں پر برقرار رہا اور اختلافات کبھی موجب فتنہ نہ ہوئے۔ بعد کے معدین فقہی مدارس فکر اور فقہی اختلافِ آرا نے جس طرح ارتقا کیا ہے اس کا ایک [illegible] بعد مولف نے واضح کیا ہے کہ اجتہادی آراء کے اختلاف نے تفرقہ کی صورت [illegible] یار کی۔ آخری بحث بڑی ہی اہم بحث ہے جس کا منشا یہ واضح کرنا ہے کہ اگر آج ایک اسلامی ریاست برپا ہو تو وہ اجتہادی آراء کے اختلاف سے کس طرح عہدہ برآ ہو گی اس میں عام مسلمانوں اور ان کے علماء کے لئے فقہی اور سیاسی اختلاف کی حدیں کہاں تک وسیع ہوں گی، مسلمانوں کی مختلف فرقوں کی حیثیت اس میں کیا ہو گی اور شہریت کے حقوق دینے کے لیے وہ کسی شہری سے کم از کم کن بنیادی امور پر قائم رہنے کا مطالبہ از روئے دستور کر سکے گی۔ یہ بحث اسلامی دستور کے ایک اہم مسئلے کو محیط ہے کتاب


© rasailojaraid.com